VFAST Transactions on Islamic Research
http://vfast.org/journals/index.php/VTIR@ 2016 ISSN(e): 2309-6519;ISSN(p): 2411-6327
Volume 4, Number 1, January-December, 2016 pp. 06–10

پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضیؒ (۱۹۴۲-۲۰۰۳ء) کی حیات وخدمات کامختصرعلمی جائزہ

(A BRIEF SCHOLARLY REVIEW OF THE LIFE AND WORKS OF PROF. DR SAEEDULLAH QAZI: 1942-2003 A.D)

Saeed Ur Rhman, Dr Mohammad Naeem

Abstract. Many renowned Scholars of the Khyber Pakhtunkhwa have contributed a lot in the field of Islamic Studies, both in Academics and Administration. Professor Dr Saeedullah Qazi (1942-2003 A.D) was one of such personalities who render his remarkable services in Islamic Education as well as Administration, Academic Research, Journals Editing and Compilation of Books and Study Material. He served the University of Peshawar as Professor, Dean, Director; Chairman etc from time to time.The government of Pakistan awarded him with *Tamgha-e-Imtiyaz* in recognition of his works. The current article presents a brief review of the Life and works of Dr Saeedullah Qazi.

پیدائش وریائش:

پروفیسرڈاکٹر سعید اللہ قاضی[1] بن میاں گل قاضی صاحب دیر با لا ، خیبرپختونخواہ،کے علاقے کو ٹکے میں۱۲ نومبر۱۹۴۲ءکو پیدا ہوئے۔آپ کا تعلق ایک معزز اور عالم گھر انے سے تھا۔ آپ کے دادا اور پر دادا اپنے علاقے کے قاضی رہ چکے ہیں۔جامعہ پشاورمیں تدریس سے وابستگی کے سبب آپ عرصہ درازتک یونیورسٹی کیمپس پشاورمیں مسجدوسطی کے بالمقابل مکان نمبرایس:۳۸ میں رہائش پذیررہے[2]۔

حصول تعلیم:

قاضی صاحب ابتدائی تعلیم کے حصول کے لیے اپنے آبائی علاقے کوٹکے ،دیربالاسے اپنی پھوپھی کے ہاں
تخت بھائی چلے آئے۔ میٹرک کے بعد ایف اے اور بی اے آنرز اسلامیہ کالج پشاور سے کیا ۔ بی اے آنرز کے تین سالوں کے دوران آپ ہمیشہ اول رہے اور سونے کا تمغہ(Gold Medal) حاصل کیا۔ ۱۹۶۴ء میں ایم اے اسلامیات کی ڈگری دوسری پوزیشن کے ساتھ حاصل کی۔ ۱۹۶۷ءمیں میرٹ سکالر شپ کی بنیادپر بیرون ملک کیمبرج یونیورسٹی کے فیکلٹی آف اورینٹل سٹڈیز میں داخلہ لیا۔ ۱۹۷۰ءمیں وہاں سے ایم لٹ کی ڈگری لی جب کہ ڈاکٹریٹ کی سند۱۹۷۶ء میں جامعہ پشاورسے حاصل کی۔

تدریسی وانتظامی خدمات:

ایم اے اسلامیات کے بعدآپ اسلامیہ کالج پشاور کے تھیالوجی مدرسہ میں لیکچرر تعینات ہوئے۔ کیمبرج سے واپسی پر اسسٹنٹ پروفیسر بنے اور پی ایچ ڈی کی تکمیل کے ساتھ ہی آپ کو ایسوسی ایٹ پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔۱۹۸۸ء تا۱۹۹۹ء بحیثیت پروفیسر گریڈ ۲۰ میں خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران آپ شیخ زاید اسلامک سنٹر ،پشاورکے ڈائریکٹر بھی رہے اور تین سال تک شعبہ اسلامیات ،جامعہ

پشاورکے چیئرمین بھی رہے۔ آپ کو دو دفعہ فیکلٹی آف اسلامک اینڈاریبک سٹڈیز،جامعہ پشاورکےڈین بننے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

تحقیقی خدمات:

آپ نے تقریباًٍ ۳۳ سال تحقیقی کام میں صرف کیے۔ تقریباًٍدو سوسے زائد تحقیقی مقالات کے ممتحن رہے۔ محقق طلبہ کی ایک کثیر تعداد نے آپ کے زیرنگرانی ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔ شعبہ اسلامیات ، جامعہ پشاورکے ریکارڈکے مطابق ۱۹۹۲ء تا۲۰۰۳ء آپ کے زیراشراف ایم فل مقالہ جات پایہ تکمیل تک پہنچانے والے چند ریسرچ سکالرزاوران کے تحقیقی موضوعات کی تفصیل درج ذیل ہے:

	نام طالب علم	عنوانِ تحقیق	سال تکمیل
1.	شمس الحق	المعجم المفہرس لمشکوٰ ۃالمصابیح	۱۹۹۲ء
2.	عبید الرحمٰن	مسئلہ تکفیر قرآنی تناظر میں	۱۹۹۵ء
3.	جمیل الرحمٰن	افغانستان کا تعلیمی نظام تاریخی تناظر میں	۱۹۹۵ء
4.	معین الدین	پاکستان میں علوم و حدیث پر کیے گئے کام کا تنقیدی جائزہ	۱۹۹۷ء
5.	حافظ سمیع اللہ	فنی فہارس (میزان الاعتدال فی نقد الرجال)	۱۹۹۸ء
6.	محمد زاہد	انسانی فلاح و بہبود میں شریعت اسلامیہ کا کردار	۱۹۹۹ء
7.	بدرالنساء	تسخیر کائنات قرآن کی روشنی میں	۱۹۹۹ء
8.	سید عزیز الدین	تفسیر علیؓ بن ابی طالب (جمع و توثیق ودراسۃ)	۲۰۰۰ء
9.	دِل دار بیگم[3]	حدیث النساء(صحاح ِستہ کے تناظر میں)	۲۰۰۳ء

تحقیقی مجلات کی سرپرستی وادارت:

اس کےعلاوہ تحقیقی مجلات کی سرپرستی وادارت کےفرائض بھی انجام دیتے رہے۔۔۱۹۹۱ء سے دیگرانتظامی ذمہ ادریوں کے ساتھ ساتھ آپ شیخ زایداسلامک سنٹر،جامعہ پشاورکے انگریزی تحقیقی مجلے"ریسرچ جنرل (RJIC)[4]"کے کئی سال تک ایڈیٹراِن چیف رہے۔جس میں گاہے بگاہےآپ کے تحقیقی شذرات بھی شائع ہوتے رہے ہیں[5]۔ آپ شیخ زایداسلامک سنٹرہی کے ایک اورششماہی تحقیقی مجلے "الایضاح"کے رئیس التحریر بھی رہے۔اس کے علاوہ آپ جامعہ پشاورکے ایک سہ لسانی ششماہی "مجلہ فیکلٹی علوم اسلامیہ وعربی [6](JOFISA)"کےوقتاًٍفوقتاًٍ سرپرست (Patron)،مدیراعلیٰ (Editor in Chief) اور مجلس مشاورت (Board of Advisors)کے رکن کے طورپربھی خدمات انجام دیتے رہے۔

تصنیفات وتالیفات:

ڈاکٹرسعیداللہ قاضی کی تصنیفات وتالیفات عربی ، انگریزی ،اردو اور پشتوچاروں زبانوں میں ہیں جن میں سے بعض طبع شدہ کتب[7] کےنام وتفصیل درج ذیل ہیں۔

	نام کتاب	جائے اشاعت	سنِ اشاعت
1.	لائف اینڈ ورکس آف نواب صدیق حسن خان آف بھوپال[8] (انگریزی)	لاہور	۱۹۷۳ء
2.	الفصول فی الاصول لا بی بکر الجصاص، ابواب الاجتہاد والقیاس (عربی)	ایضاً	۱۹۸۲ء
3.	روخانہ ژوند (پشتو)	پشاور	۱۹۸۳ء
4.	سیرت النبیﷺ[9] (پشتو)	ایضاً	۱۹۸۶ء
5.	دہ دِین رنڑا (پشتو)	لاہور	ایضاً
6.	اِسلام اور جدید دَورکے تقاضے (اُردو)	پشاور	۱۹۸۷ء
7.	حدیثُ التعلیم[10] (اُردو)	لاہور	ایضاً
8.	سا ئنس کی تعلیم۔قرآن وحدیث کی روشنی میں[11] (اُردو)	پشاور	۱۹۸۸ء
9.	اُصول تحقیق[12] (اُردو)	ایضاً	۱۹۹۲ء
10.	اسلامیات لازمی۔نصابی کتاب برائے بی اے/بی ایس سی سالِ اول[13]	ایضاً	۱۹۹۹ء
11.	خداکہاں ہے؟	ملتان	نامعلوم

12.اسلامی ذہن کیسے پیداہو؟ ایضاً ایضاً
13.قرآن پاک کی ترتیب کراچی ایضاً
14.رسولِ اکرم ﷺ بحیثیت معلم پشاور ایضاً
15.اربعین فی العلم والتّعلیم والتّعلّم کراچی ایضاً

آپ کی غیرمطبوعہ کتب میں درج ذیل قابل ذکرہیں:

16. Line of Action (جلیل احسن ندوی کی کتاب"راہِ عمل" کاانگریزی ترجمہ)
17.اسلام سہ تہ وائی (سیدابوالاعلیٰ مودودیؒ کی کتاب"دینیات"کاپشتوترجمہ)
18.دہ اِسلام پہ حقلہ زنے اعتراضات اودہ هغی علمی جائزہ (الشّبهات حول الاسلام ازاُستادمُحمّدقُطب کاپشتوترجمہ)
19. دہ اسلام نظامی برکات:دہ حضور ﷺ دہ عملی ژوندپہ رنڑاکی(پشتو)
20.اسلامیات برائے بی ایڈ،جامعہ پشاور
21.پشتومیں سیرت کی کتابیں: ایک تبصرہ
22.ابوبکرالجصّاص کی سوانح حیات
23.راہِ راست:مختلف اِسلامی مو ضو عات پر مضامین کا مجموعہ

تحقیقی/معلوماتی مقالات وشذرات:

پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی صاحب نے تدریس اورتعلیمی انتظام وانصرام کی ذمہ داریوں کےساتھ ساتھ کتب کے علاوہ متعددتحقیقی ومعلوماتی مقالات ونگارشات بھی تحریرکیے جوزیادہ تراپنے وقت کے معیاری تحقیقی مجلوں میں شائع ہوئے جن میں سے بعض انگریزی مقالات کی تفصیل جن تک راقم کی رسائی ہوئی ہےدرج ذیل ہے:

1. Islam or Fundamentalism[14] (۹صفحات)
2. Interest Free Islamic Economic System and The Present World Economic Set Up[15] (۱۴صفحات[16])
3. An Ideal Teacher and His Role in Nation Building[17] (۱۳صفحات)
4. Islamic Methodology of Teaching[18] (۱۲صفحات)
5. Environmental Pollution (With Special Reference to Pakistan and Islam[19]) (۴۳صفحات)
6. How to Develop an Islamic Mind[20] (۸صفحات)
7. Islamic Civilization[21] (۲۱صفحات)
8. Services to Mankind[22] (۱۳صفحات)

کتابوں پرتبصرے:

آپ کبھی کبھار نئی شائع شدہ کتب پراظہارخیال بھی کرتے اوراپنی تنقیدوآراء کابرملااظہارکرتے۔آپ کے چندشائع شدہ تبصروں (Book Reviews)کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. ڈاکٹرمحمدفاروق خان کی کتاب "Pakistan Towards 21st Century (An Applicable Sketch For An Islamic Welfare Democratic State)" پرتبصرہ[23]
2. کرسٹیناالیمب (Christina Lamb) کی کتاب "Waiting For Allah" پرتبصرہ[24]
3. Emma Duncan کی کتاب Breaking the Curfew (A Political Journey Through Pakistan) پرتبصرہ[25]
4. Islam and the Challenges of the Muslim World پرتبصرہ[26]

اعزازات:

پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی صاحب کواعلیٰ تعلیمی وتحقیقی خدمات کے اعتراف میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے تمغہ امتیاز(T.I)[27]اوربہترین استادکے ایوارڈ سے نوازاگیا۔

وفات:

ڈاکٹرصاحب۲۱ اپریل ۲۰۰۳ءکو۶۰سال کی عمرمیں وفات پاگئے۔

خلاصہ کلام:

پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی نے علومِ اسلامیہ کے میدان میں تحقیق وتدریس کے ساتھ انتظامی ذمہ داریاں بھی احسن طریقے سے نبھائیں ،جامعہ پشاورسے وابستگی کے دوران آپ مختلف تدریسی عہدوں کے علاوہ وقتاًفوقتاًڈائریکٹر،چیرمین،ڈین،ریسرچ جرنلز کے پیٹرن،ایڈیٹراِن چیف اوربورڈآف ایڈوائزرزکے ممبررہے۔آپ ایم فل اورپی ایچ ڈی طلباء کے سپروائزربھی رہے۔اس کے علاوہ آپ خودتصنیف وتالیف سے بھی وابستہ رہے۔اسلامی موضوعات پراردو،پشتو،عربی اورانگریزی زبان میں کتب ومقالات تحریرکیں۔آپ کی ان ہی خدمات کے اعزازمیں آپ کوتمغہ امتیازاوربہترین استادکے خطاب سے نوازاگیا۔

حواشی وحوالہ جات:

[1] پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی کی یہ مختصراحوالِ حیات ان کے سابقہ رفقائے کاراورانسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈاریبک سٹڈیزکے
مسئولین کی وساطت اورخصوصی معاونت سے حاصل کی گئی ہیں۔

حدیث التعلیم،پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی،ص:۲،مکتبہ تطہیرافکار،ڈھکی منورشاہ،قصہ
[2]خوانی بازا،پشاور،مارچ ۱۹۸۷ء

پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی کے ساتھ ساتھ اس محقق طالبہ کے معاون نگران
[3]پروفیسرڈاکٹرعبدالقادرسلیمان تھے۔

[4] RJIC Stands for Research Journal of Islamic Center (Research Journal (RJIC), Vol:2, No:6, P:ii, Shaykh Zayed Islamic Center, University of Peshawar, June 1993.

[5] مذکورہ تحقیقی مقالات کی کچھ تفصیل زیرِنظرمقالہ کے اگلے سطورمیں دی گئی ہے۔

[6] JOFISA Stands for Journal of the Faculty of Islamic Studies and Arabic, University of Peshawar, N.W.F.P (Now Khyber Pakhtunkhwa), Pakistan (Bi-Annual Journal of the Islamic Studies and Arabic, Vol: 4, Issue: 2, P: iv, University of Peshawar, N.W.F.P, Pakistan, 1998-99).

[7] ڈاکٹرصاحب کی مذکورہ مطبوعہ کتب کی تفصیل آپ کی دوکتب "سائنس کی تعلیم (قرآن وحدیث کی روشنی میں) " اور"حدیث
التعلیم"سے ماخوذہیں۔(۱۔سائنس کی تعلیم۔قرآن وحدیث کی روشنی میں،پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی،ص:۲۹۲،مکتبہ تطہیر
افکار،قصہ خوانی بازا،پشاور،ستمبر۱۹۸۸ء،۲۔حدیث التعلیم،پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی،ص:۱۴۲۔۱۴۳)۔

[8] یہ دراصل کیمبرج یونیورسٹی کے فیکلٹی آف اورینٹل سٹڈیز کے پروگرام ایم لٹ میں آپ کاتحقیقی مقالہ تھا۔

[9] مولاناابوالحسن علی ندویؒ کی تالیف "نبی رحمتؐ"کاپشتوترجمہ۔

[10] ۱۴۳صفحات پرمشتمل اس کتاب میں علم،تعلیم اوتعلّم کے بارے میں احادیث نبوی کاآسان مجموعہ پیش کیاگیاہے(حدیث التعلیم،
پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی،ص:۲)۔

[11] ۱۱۳اَبواب میں منقسم اور۲۹۱صفحات پرمحیط اس کتاب کانام شروع میں"تدریس سائنس ۔قرآن وحدیث کی روشنی میں "تھا
جس کواشاعتِ اول کے بعدبعض حضرات کے تبصروں کی روشنی میں نظرثانی کرکےموجودہ نام سے تبدیل کیاگیا۔اس کتاب میں

سائنس کی مختلف شاخوں یعنی حیاتیات،طبیعیات،کیمیا،ریاضی وشماریات،انجینئرنگ،ٹیکنالوجی،طب،جغرافیہ،ارضیات،آثارِ
قدیمہ، اقتصادیات وغیرہ کےمتعلق مباحث بالخصوص قرآنی آیات شامل ہیں۔ آخری باب بعض نامورمسلمان سائنسدانوںپر
ہے(سا ئنس کی تعلیم-قرآن وحدیث کی روشنی میں ،پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی،ص:١٦)۔

[12] ۱۴۴صفحات پرمشتمل"اُصولِ تحقیق"ڈاکٹرصاحب کی تمام تالیفات میں زیادہ مشہوراورمؤقرکتاب ہے۔اگرچہ اس موضوع پراب جدیدوکامل کتب ومعلومات دستیاب ہونے لگی ہیں مگراپنے وقت کی یہ ایک نایاب وکم یاب اورہردل عزیزتالیف رہ چکی ہے۔

[13] یہ پروفیسر ڈاکٹر سعیداللہ قاضی اور پرو فیسر ڈاکٹر عارف نسیم کی مشترکہ تحریری کاوش ہے۔

[14] Research Journal (RJIC), Vol: 1, No: 3, P: 38-46, 1991.

[15] Ibid, Vol: 2, No: 6, P: 68-81 (Research Section), June 1993.

[16] یہ تحقیقی مقالہ پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی اوربادشاہ نواب کی مشترکہ تحقیقی کاوش ہے جس میں ڈاکٹرصاحب باحثِ اول اور بادشاہ نواب صاحب باحثِ ثانی ہیں۔

[17] Research Journal (RJIC), Vol: 2, No: 8, P: 72-84 (Informative Section), June 1994.

[18] Ibid, Vol: 2, No: 9, P: 51-61, December 1994.

[19] Research Journal (RJIC), Vol: 2, No: 10, P: 87-129, 1995.

[20] Pharos (Research Journal), Vol: 3, No: 12, P: 63-70, Ibid, July 1996.

[21] Ibid, Vol: 3, No: 13, P: 25-45, January 1997.

[22] Ibid, Vol: 3, No: 14, P: 91-103, June 1997.

[23] Research Journal (RJIC), Vol: 1, No: 3, P: 143-144, 1991

[24] Ibid, P: 145-146, Ibid.

[25] Ibid, P: 147, Ibid.

[26] Ibid, Vol: 2, No: 8, P: 103-104 (Informative Section), June 1994.

[27] Bi-Annual Journal of the Islamic Studies and Arabic (JOFISA), Vol: 4, Issue: 2, P: iv, , 1999-2000.